مولانا عبداللہ عباسی ندوی نے ۱۹۶۰ء میں یورپ کے بعض ملکوں کا سفر کیا تھا۔ یہ کتاب اسی سفر کی روئداد ہے۔ یورپ کے سفر میں اب نہ کوئی ندرت ہے اور نہ انوکھا پن۔ یورپ کیا ساری دنیا ہی مثل ایک گھرانہ کے بن گئی ہے۔ ہزاروں آدمی روزانہ ادہر سے اُدھر اور اُدھر سے ادھر آتے جاتے رہتے ہیں تاہم یہ سرگذشت سفر اس اعتبار سے پڑھنے کے لائق ہے کہ یہ ایک شخص کے تاثرات ہیں جو ایک عربی درسگاہ کا فارغ التحصیل حجاز مقدس میں کئی برس گذارے ہوئے اور پھر دین میں پختہ اعتقاد و متقشف ہے، ان ذاتی تاثرات کے علاوہ سفر نامہ میں یورپ کے تعلیمی نظام اور بعض اور چیزوں کے متعلق مفید معلومات بھی حاصل ہونگی۔

سیل اشک :- از جناب اشک امرتسری تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت

پتہ :- انجمن ترقی اردو شاخ کلکتہ پی/۹ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ -۱

جناب اشک امرتسری عرصہ سے کلکتہ میں رہ پڑے تھے۔ نہایت مفلوک الحال اور پریشان روزگار رہے آخر اسی عالم میں ۱۹۵۶ء میں ان کا انتقال ہوگیا۔ مگر شعر و شاعری کا ذوق فطری تھا۔ نام و نمود اور شہرت طلبی کے جذبہ سے کوسوں دور تھے۔ بزمانۂ قیام کلکتہ ہم نے بارہا ان کی زبان سے ان کے اشعار سنے ہیں اور لطف لیا ہے۔ طبیعت میں روانی غضب کی تھی۔ مشکل سے مشکل زمین میں شعر کہتے تھے اور کہے چلے جاتے تھے وہ درحقیقت نظم کے شاعر تھے۔ غزل سے مناسبت کم تھی اسلوب قدیم تھا۔ جدید رنگ سے ناواقف تھے زبان صاف سپاٹ ہوتی تھی۔ ان کے کلام میں کچھ کچھ نظیر اکبر آبادی کا رنگ پایا جاتا ہے۔ یہ کتاب ان کے مجموعۂ کلام پر مشتمل ہے جو ان کی یادگار کے طور پر انجمن کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ فرصت کے اوقات میں پڑھنے کی چیز ہے +

تفسیر مظہری اردو جلد پنجم

قیمت چودہ ۱۴ روپے ———— مجلد سولہ ۱۶ روپے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶